اتوار۔۵۔جون ۲۰۱۶

مضمون: خُدا ہی مقصد اور بنانے والا

سنہری آیت: خروج ۹: ۱۶

۱۶۔ پر میں نے تجھے فی الحقیقت اسلئے قائم رکھا ہے کہ اپنی قوت تجھے دکھاؤں تا کہ میرا نام ساری دُنیا میں مشہور ہو جائے۔

رسپانسو تلاوت:

زبور ۱۰۰: ۳

۳۔ جان رکھو کہ خُداوند ہی خُدا ہے۔ اُسی نے ہم کو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔ ہم اُسکے لوگ اور اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔

زبور ۱۰۴: ۱۳، ۱۴، ۳۱، ۳۳

۱۳۔ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہے۔ تیری صنعتوں کے پھل سے زمین آسودہ ہے۔

۱۴۔ وہ چوپایوں کے لئے گھاس اُگاتا ہے۔ اور انسان کے کام کے لئے سبزہ تا کہ زمین سے خوراک پیدا کرے۔

۳۱۔ خُداوند کا جلال ابد تک رہے۔ خُداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہو۔

۳۳۔ میں عمر بھر خُداوند کی تعریف گاؤنگا۔ جب تک میرا وجود ہے میں اپنے خُدا کی مدح سرائی کرونگا۔

یوحنا ۱: ۱ تا ۴

۱۔ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔

۲۔ یہی ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔

۳۔ سب چیزیں اُسکے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُسکے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔

۴۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نُور تھی۔

زبور ۹۵: ۳ تا ۷

۳۔ کیونکہ خُداوند خُدای عظیم ہے اور سب الہوں پر شاہ عظیم ہے۔

۴۔ زمین کے گہراؤ اُس کے قبضہ میں ہیں۔ پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔

۵۔ سمندر اُسکا ہے۔ اُسی نے اُسکو بنایا اور اُسی کے ہاتھوں نے خشکی کو بھی تیار کیا۔

۶۔ آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالق خُداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔

۷۔ کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے اور ہم اُس کی چراگاہ کے لوگ اور اُس کے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں۔ کاشکہ آج کے دن تم اُس کی آواز سُنتے۔

واعظ ۱۲: ۱، ۱۴

۱۔ اور اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر جبکہ بُرے دن ہنوز نہیں آئے اور وہ برس نزدیک نہیں ہوئے جن میں تو کہیگا کہ ان سے

مجھے کچھ خوشی نہیں۔

۱۴۔ کیونکہ خُدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائیگا۔

ا۔سموئیل ا:ا،۲،۹ تا ۱۱،۱۷،۲۰،۲۴ تا ۲۸

ا۔ افرائیم کے کوہستانی ملک میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا جسکا نام القانہ تھا۔ وہ افرائیمی تھا اور یروحام بن الیہو بن توحو بن صوف کا بیٹا تھا۔

۲۔ اُسکے دو بیویاں تھیں ایک کا نام حنہ تھا اور دوسری کا فننہ اور فننہ کے اولاد ہوئی پر حنہ بے اولاد تھی۔

۹۔ اور جب وہ سیلا میں کھا پی چُکے تو حنہ اُٹھی۔ اُس وقت عیلی کاہن خُداوند کی ہیکل کی چوکھٹ کے پاس کُرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔

۱۰۔ اور وہ نہایت دلگیر تھی۔ سو خُداوند سے دُعا کرنے اور زار زار رُونے لگی۔

۱۱۔ اور اُس نے منت مانی اور کہا اے رب الافواج! اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد فرمائے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے زندگی بھر کے لئے خُداوند کو نذر کر دُونگی اور اُسترہ اُسکے سر پر کبھی نہ پھریگا۔

۱۷۔ تب عیلی نے جواب دیا تو سلامت جا اور اسرائیل کا خُدا تیری مُراد جو تو نے اُس سے مانگی ہے پوری کرے۔

۲۰۔ اور ایسا ہوا کہ وقت پر حنہ حاملہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہوا اور اُس نے اُسکا نام سموئیل رکھا کیونکہ وہ کہنے لگی میں نے اُسے خُداوند سے مانگ کر پایا ہے۔

۲۴۔ اور جب اُس نے اُسکا دُودھ چھُڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لیا اور تین بچھڑے اور ایک ایفہ آٹا اور مے کی ایک مشک اپنے ساتھ لے گئی اور اُس لڑکے کو سیلا میں خُداوند کے گھر لائی اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا۔

۲۵۔ اور اُنہوں نے ایک بچھڑے کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی کے پاس لائے۔

۲۶۔ اور وہ کہنے لگی اے میرے مالک تیری جان کی قسم! اے میرے مالک میں وہی عورت ہوں جس نے تیرے پاس یہیں کھڑی ہو کر خُداوند سے دُعا کی تھی۔

۲۷۔ میں نے اس لڑکے کے لئے دُعا کی تھی اور خُداوند نے میری مُراد جو میں نے اُس سے مانگی پوری کی۔

۲۸۔ اسی لئے میں نے بھی اسے خُداوند کو دے دیا۔ یہ اپنی زندگی بھر کے لئے خُداوند کو دے دیا گیا ہے۔ تب اُس نے وہاں خُداوند کے آگے سجدہ کیا۔

یسعیاہ ۶۶:ا،۲،۵،۶،۹،۱۰،۱۲ تا ۱۴

ا۔ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں کی چوکی۔ تم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے اور کون سی جگہ میری آرامگاہ ہوگی؟۔

۲۔ کیونکہ یہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یوں موجود ہوئیں خُداوند فرماتا ہے لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا۔ اُسی پر جو غریب

اور شکستہ دل ہے اور میرے کلام سے کانپ جاتا ہے۔
۵۔خُداوند کی بات سُنو اے تم جو اُسکے کلام سے کانپتے ہو! تمہارے بھائی جو تم سے کینہ رکھتے ہیں اور میرے نام کی خاطر تمکو خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خُداوند کی تمجید کرو تا کہ ہم تمہاری خوشی کو دیکھیں لیکن وہی شرمندہ ہونگے۔
۶۔شہر سے ہجوم کا شور! ہیکل کی طرف سے ایک ندا! خُداوند کی آواز ہے جو اپنے دشمنوں کو بدلہ دیتا ہے۔
۹۔خُداوند فرماتا ہے کیا میں اُسے ولادت کے وقت تک لاؤں اور پھر اُس سے ولادت نہ کراؤں۔ تیرا خُدا فرماتا ہے کیا میں جو ولادت تک لاتا ہوں ولادت سے باز رکھوں؟۔
۱۰۔تم یروشلیم کے ساتھ خوشی مناؤ اور اُسکے سبب سے شادمان ہو۔ اُسکے سب دوستو۔ جو اُسکے لئے ماتم کرتے تھے اُسکے ساتھ نہایت خوش ہو۔
۱۲۔کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں سلامتی نہر کی مانند اور قوموں کی دولت سیلاب کی طرح اُس کے پاس رواں کرونگا۔ تب تم دُودھ پیو گے اور بغل میں اُٹھائے جاؤ گے اور گھٹنوں پر کُدائے جاؤ گے۔
۱۳۔جس طرح ماں اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہے اُسی طرح میں تمکو دلاسا دُونگا۔ یروشلیم ہی میں تم تسلی پاؤ گے۔
۱۴۔اور تم دیکھو گے اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری ہڈیاں سبزہ کی مانند نشوونما پائینگی اور خُداوند کا ہاتھ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُسکا قہر اُسکے دشمنوں پر بھڑکیگا۔

رومیوں ۸: ۱۴، ۱۶، ۲۸

۱۴۔اسلئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔
۱۶۔رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔
۲۸۔اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُنکے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بُلائے گئے۔

افسیوں ۳: ۱۴ تا ۲۱

۱۴۔اس سبب سے میں اُس باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں۔
۱۵۔جس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔
۱۶۔کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اُسکے رُوح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔
۱۷۔اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تا کہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔
۱۸۔سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُسکی چوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔
۱۹۔اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تا کہ تم خُدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔

۲۰۔اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے۔
۲۱۔کلیسیا میں اور مسیح یسوع میں پُشت در پُشت اور ابدُ الآباد اُسکی تمجید ہوتی رہے۔آمین۔